

انبیاء سے گناہ کا صدور ہو سکتا ہے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا کسی نبی سے گناہ کا صدور ہو سکتا ہے اور کیا نبی بھول کر گناہ کر سکتا ہے اس حوالے سے سنی عقیدہ کیا ہے؟

سائل: نعمان (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ اجْعِلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

انبیاء کرام علیہم السلام ہر طرح کے گناہ سے معصوم ہیں۔ اس بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ نبوت سے پہلے یا نبوت ملنے کے بعد انبیاء کرام علیہم السلام سے کسی قسم کا گناہ (کبیرہ ہو یا صغیرہ) کا صدور نہیں ہو سکتا ہے۔

جیسا کہ میرے امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ اپنی کتاب فقه اکبر میں فرماتے ہیں۔ "والأنبياء عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ كُلُّهُمْ مُنْزَهُونَ عَنِ الصَّغَائِيرِ وَالْكَبَائِرِ وَالْكُفْرِ وَالْقَبَائِحِ" انبیاء کرام علیہم السلام سب کے سب صغیرہ و کبیرہ گناہوں اور کفر و قبائح سے پاک ہیں۔

(الفقه الاکبر ص 2)

اور اسی طرح عقائد و اعمال پر بہت معتبر کتاب الحدیقة الندیہ شرح الطریقۃ المحمدیۃ میں ہے: "(وَبِمَ) أَيْ: الْأَنْبِيَاءُ وَالرَّسُولُ عَلِيهِمُ السَّلَامُ كُلُّهُمْ (مُبَرُّوْنَ عَنِ الْكُفْرِ) بِاللّٰهِ تَعَالٰی (وَ) عَنِ (الْكَذْبِ مُطْلَقاً)، أَيْ: قَبْلَ النُّبُوَّةِ وَبَعْدَهَا الْعَدْمُ مِنْ ذَلِكَ وَالسَّبُوْ وَالْكَذْبُ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰی وَعَلَى غَيْرِهِ فِي الْأُمُورِ الشُّرُعِيَّةِ وَالْعَادِيَّةِ، (وَ) مُبَرُّوْنَ (عَنِ الْكَبَائِرِ) مِنَ الذُّنُوبِ (وَ) عَنِ (الصَّغَائِيرِ) مِنْهَا أَيْضًا"

("(الحدیقة الندیہ" علی "الطریقۃ المحمدیۃ"، ج 1 ص 288)

اور بہار شریعت میں ہے کہ انبیا علیہم السلام شرک و کفر اور ہر ایسے امر سے جو خلق کے لیے باعث نفرت ہو، جیسے کذب و خیانت و جہل وغیرہا صفاتِ ذمیمہ سے، نیز ایسے افعال سے جو وجہت اور مُروّت کے خلاف ہیں قبل نبوت اور بعد نبوت بالاجماع معصوم ہیں اور کبائر سے بھی مطلقاً معصوم ہیں اور حق یہ ہے کہ تعمد صغائر (جان بوجہ کر صغیرہ گناہ کرنے) سے بھی قبل نبوت اور بعد نبوت معصوم ہیں۔

(بہار شریعت ج 1 ص 39)

وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 17 -01-2019

Can Prophets commit sins?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it possible for a Prophet to sin, and can a Prophet forgetfully perpetrate a sin - what is the Sunnī belief regarding this?

Questioner: Numan from England

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب يُعْنِي عَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابَ اللَّهُمَّ هَدِئْنَا الْحَقَّ وَالصَّوَابَ

The Noble Prophets, upon whom be peace, are free from all forms of sin. Our belief regarding this is that it is not possible for any among the Noble Prophets, upon whom be peace, to commit a sin (be it minor or major), either before Prophethood or after.

Just as our beloved, dear & respected Imām Abū Hanīfah, upon whom be countless mercies, states in his Fiqh Akbar,

"وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّهُمْ مُنْزَهُونَ عَنِ الصَّغَائِرِ وَالْكَبَائِرِ وَالْكُفْرِ وَالْقَبَائِحِ"
"Each and every single of the Noble Prophets, upon whom be peace, is free from minor & major sins, disbelief and evil traits."

[al-Fiqh al-Akbar, pg 2]

Likewise, it is stated in a greatly credible book on the topic of beliefs & deeds - al-Hadīqah al-Nadiyyah sharh al-Tarīqah al-Muhammadiyyah,

"(وَهُمْ) أَيْ: الْأَنْبِيَاءُ وَالرَّسُولُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كُلُّهُمْ (مُبَرُّوْنَ عَنِ الْكُفْرِ) بِاللَّهِ تَعَالَى (وَ) عَنِ (الْكَذْبِ مُطْلَقاً)، أَيْ: قَبْلَ النَّبُوَّةِ وَبَعْدَهَا الْعَدْمُ مِنْ ذَلِكَ وَالسُّبُّ وَالْكَذْبُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَعَلَى غَيْرِهِ فِي الْأَمْوَارِ الشَّرِعِيَّةِ وَالْعَادِيَّةِ، (وَ) مُبَرُّوْنَ (عَنِ الْكَبَائِرِ) مِنِ الذُّنُوبِ (وَ) عَنِ (الصَّغَائِرِ) مِنْهَا أَيْضًا"

[al-Hadīqah al-Nadiyyah 'alā al-Tarīqah al-Muhammadiyyah, vol 1, pg 288]

Furthermore, it is stated in Bahār-e-Shari'at that the Prophets, upon whom be peace, are free from polytheism, committing disbelief, and all such disreputable and vile practices, and qualities which are the cause of disgust by people; such as lying & deceit, breach of trust, ignorance and all other undesirable traits.

They are also free from all such actions that are contrary to the traits of dignity, politeness and courtesy. It is unanimously accepted that they are free from all of these (and like matters) even before and after having been bestowed with Prophethood. They are also absolutely free from committing major sins. The reality is that they are free from even intending to commit even minor sins, both before and after being bestowed with Prophethood.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, pg 39]

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali